بالواسطہ جنگیں ایک ایسی پیچیدہ اور سفارتی حکمت عملی ہیں جس میں طاقتور ریاستیں اپنے جیو پولیٹیکل مقاصد حاصل کرنے کے لئے براہ راست جنگ کی بجائے دیگر ممالک یا غیر ریاستی عناصر کو استعمال کرتی ہیں۔ یہ جنگیں عموماً غیر متوازن علاقوں یا ان جگہوں پر ہوتی ہیں جہاں حکومتی کنٹرول کمزور ہوتا ہے۔ بالواسطہ جنگیں نہ صرف فوجی مداخلت کو خفیہ رکھتی ہیں بلکہ ان کے ذریعے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کے الزامات سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ تاہم، بالواسطہ جنگوں کے سنگین نتائج ہوتے ہیں جیسے کہ طویل المدتی خانہ جنگی، معاشرتی عدم استحکام، اور انسانیت سوز جرائم۔ ان جنگوں کے پیچھے کارفرما محرکات میں معاشی مفادات، نظریاتی اختلافات، اور طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے کی کوششیں شامل ہوتی ہیں، جو عالمی امن اور سلامتی کے لئے ایک بڑا خطرہ بن سکتی ہیں۔

CamScanner

Disasters of Proxy Warfare

Proxy wars are such complex and diplomatic strategy in which powerful countries use other countries or non-state actors, instead of direct war, in order to ~~gain~~ achieve their ~~diplomo~~ geo-political goals. These wars often happens in unstable areas or where the writ of state is weak. Proxy wars not only keep military interventions secret, but also evade from the accusation of ~~breaking~~ violating the international laws. However, there are severe consequences of proxy wars such as prolonged civil war, social instabity, and humanitarian crimes. The motives behind these wars are economic interests, ideological differences, and attempt to change the balance of power, ~~may~~ which may prove disastrous for international peace and security.

CamScanner